



## سوال

(512) سود کی تعریف اور اقسام

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) سود کی تعریف اور اقسام؟ (2) سود نقد 1/1/2 سوادھار کی حیثیت کیا ہے؟ (3) قسطوں پر لی چیز کی حیثیت کیا جائز ہے یا نہیں؟ (4) سرکاری ملازمین کو جو تنخواہ ملتی ہے وہ بنیوں کے ذریعے ملتی ہے اور بینک میں اکاؤنٹ کے بغیر نہیں رقم ملتی آیا وہ جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) سود و ربا کی تعریف تو مجھے کتاب و سنت میں کہیں نہیں ملی البتہ اس کے ناجائز اور حرام ہونے پر دلالت کرنے والی نصوص کتاب و سنت میں بکثرت موجود ہیں۔ ہاں اس کی اقسام کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا فرمان «مَلَأْتُمْ وَسْبَعُونَ بَابًا» سنن ابن ماجہ ابواب التجارات - باب التقلیظ فی الربو "سود کے تہتر (۳) درجے ہیں ان کا معمولی یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے اور سب سے بڑا سود مسلمان کی عزت تباہ کرنا ہے"

(2) ایک چیز کی بیع نقد سو میں اور ادھار سو سو میں ہو تو نقد سود درست اور ادھار سو سو سود ہے البوداود میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَمْنَا أَوْ الزَّيْبَا» سنن ابی داؤد کتاب البیوع - باب فی من باع بئعتین فی بیعۃ

”جو شخص ایک بیع میں دو سودے کرے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا سود ہے“

(3) قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی قیمت جو قسطوں میں ادا کرنی ہے نقد والی ہے تو درست اور جائز۔ اور اگر قسطوں میں ادا کی جانے والی قیمت نقد قیمت سے زائد ہو تو سود و حرام ہے دلیل پہلے لکھ چکا ہوں البوداود والی حدیث :

«مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَمْنَا أَوْ الزَّيْبَا» 'جو ایک بیع میں دو بیع کرتا ہے پس اس کے لیے دونوں سے کم ہے یا پھر سود ہے“

(4) سرکاری یا غیر سرکاری ملازمین جس کام پر ملازمت کر رہے ہیں اگر وہ کام شرعاً درست اور جائز ہے تو ان کی ملازمت و تنخواہ بھی جائز اور درست ہے اور اگر وہ کام شرعاً درست اور جائز نہیں تو ان کی ملازمت و تنخواہ بھی جائز اور درست نہیں۔



رہا سودی بنکوں میں اکاؤنٹ تو وہ جائز نہیں خواہ سیونگ ہو خواہ کرنٹ۔ سیونگ کا ناجائز ہونا تو واضح ہے کہ وہ سولینے جینے پر مستعمل ہے اور سود لینا دینا حرام ہے اور کرنٹ اس لیے ناجائز ہے کہ اس میں رقم جمع کرانے والا سودی کاروبار میں زبردست تعاون کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَتَعَاوَنُوا عَلٰی مَا بَيْنَهُمْ رَاحِدًا وَلَا تُعَاوَنُوا عَلٰی مَا بَيْنَهُمْ كَافِرًا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلٰی مَا بَيْنَهُمْ كَافِرًا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلٰی مَا بَيْنَهُمْ كَافِرًا ۚ --مائدہ 2

”اور مددگاری کرو اور پر بھلائی کے اور پر ہیزگاری کے اور مت مددگاری کرو اور پر گناہ کے اور ظلم کے“ کرنٹ والے کی رقم بنک والے دوسروں کو دے کر ان سے سود وصول کریں گے لہذا یہ کرنٹ والا ان کا معاون ٹھہرا جبکہ گناہ کے کاموں میں تعاون کرنے سے اللہ تعالیٰ منع فرما رہے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

### خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 353

#### محدث فتویٰ